ہندوستانی معیشت فیصلہ طلب مرحلہ پر: معاشی استحکام کے نظریہ سے

شری شکتی کانت داس، گورنر، ریزروبینک آف انڈیا کا 11 جولائی 2020 کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ذریعہ منعقد 7 ویں بینکنگ اینڈ اکنامکس کنکلیو میں خطاب

آپ سب کو میری طرف سے گرمجوشی کے ساتھ صبح بخیر، میں شکرگزار ہوں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا کہ انھوں نے مجھ کو آج بنیادی معاملات پر آپ سب سے خطاب کرنے کے لئے مجھ کو دعوت دی۔ میں صدق دلی سے منتظمین کی کوششوں کی تعریف کرتا ہوں کہ انھوں نے عملی کانفرنس کا انعقاد کیا جو ایک اب اس ماحول میں نیا طریقۂ کار ہوگیا ہے۔ آج کے ماحول میں جہاں پوری دینا میں ایک مہلک وبا کووڈ 19 کے مضر اثرات دکھائی دے رہے ہیں۔ ان اثرات سے نپٹنے کے لئے بینکیں اور دوسرے معالیاتی ادارے ملک کی معیشت کو بچانے کے لئے پورے اقدامات کر رہے ہیں۔ یہ سب ریزروبینک کی مانیٹری، ریگولیٹری اور دوسرے پالیسی اقدامات کے لئے ترسیلی راستوں کی طرح کام کر رہے ہیں۔ یہ سب حکومت کے ذریعہ اعلان شدہ مالیاتی استحکام سے متعلق اقدامات کے لئے عمل پیرا گاڑیاں ہیں۔

2: پچھلے 100 سالوں میں امن کے دنوں میں کووڈ 19 کی مہلک وبا کا پھوٹ پڑنا صحت اور معاشی بحران کے لئے سب سے خراب دور ہے جس نے پوری دنیا میں بے روزگاری، پیداوار میں کمی اور سکون کو چھین بھن کر دیا ہے اس نے دنیا کے ملکوں کی ترتیب کو بگاڑ دیا ہے عالمگیری ویلو، مزدوری اور دنیا میں پونجی کی منتقلی وغیرہ سبھی کی کڑیاں گڑ بڑا گئی ہیں اور یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ دنیا کی بڑی آبادی کی سماجی اور معاشی حالات دھڑام ہوگئی ہے۔

3: کووڈ 19 مہلک وبا شاید اب تک کا سب سے قوی اور سمجھداری والی آزمائش ہے جس نے ہمارے معاشی اور مالیاتی نظام کو درہم برہم کر دیا ہے۔ یہ قابل ذکر حالات جن کا آج ہم سامنا کر رہے ہیں، شاید تاریخ ان حالات میں ہمارے مرکزی بینک کی اہمیت کو ایک اچھی نگاہ سے دیکھے اور اس کی رہنمائی کی تعریف کرے۔ بہت پہلے بیگ ہاٹس ڈاکٹرن (نظریہ) (جو اپنے وقت کا مشہور ترین جملہ رہا ہے) ''ساہوکار کا آخری حربہ'' یعنی سینٹرل بینک کا کردار، ریزروبینک نے بہت شاندار طریقہ سے قابل ستائش اور تاریخی اقدامات اٹھائے ہیں ہمارے مالیاتی نظام کی حفاظت کے لئے اور موجودہ بحران میں اکنامی کی صحیح معنوں میں مدد کی ہے۔ جبکہ ہماری پالیسی کی آخری کامیابی کا پتہ تو کچھ وقت کے بعد ہی محسوس ہوگا اب تک جو ہم نے کام کیا ہے اور اس بحران میں ہم نے اپنی معیشت کو جس طرح سے چلایا ہے اس کے بارے میں، میں آپ کو اپنی پالیسی پر کچھ روشنی ڈالنا چاہوں گا۔

1: معاشی پالیسی اقدامات:

4: ہماری معاشی پالیسی کووڈ 19 وبا پھوٹنے سے پہلے ہی صلح صفائی والے طریقۂ کار میں تھی فروری 2019 اور مہلک بیماری پھوٹنے کے درمیان ریپوریٹ میں مجموعی طور پر 135 بنیادی پوائنٹ کی کمی گئی اس کی وجہ سے صرف ارتقاء میں کمی تھی اور جس کی وجہ سے معاشی پالیسی میں صریح طور پر تبدیلی ہوئی 2019-2020 کے آخری ہاف میں غیر موسمی بارش کی وجہ سے غذائی سامان میں عارضی طور پر قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ اس کی وجہ سے جون 2019 سے لکوئیڈٹی حالات میں بہت اضافہ ہوگیا تھا۔ ان معاملوں کا اثر معاشی کارکردگی میں زبردست طور پر پڑا۔ اسی درمیان کووڈ 19 پھوٹ پڑا اس کی وجہ سے عوام کی زندگی اور زندگانی پر بہت خراب اثر پڑا ہے۔

5: کووڈ 19 وبا پھیلنے کی وجہ سے اتنی غیر یقینی حالات پیدا ہوئی ہے کہ کتنے معاشی خطرات سامنے آئیں گے اور کیا کیا قدم اٹھائیں احتیاط کے طور پر جس سے کہ ہماری معیشت میں وسعت ہو سکے۔ لہٰذا ہم قابل فہم پالیسی انسٹرومنٹس کا استعمال کرتے ہوئے معیشتی پالیسی کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تیزی کے ساتھ بدلتے ہوئے میکرو اکنامک ماحول اور تنزلی کی طرف جاتی ہوئی ہماری گروتھ کے مدنظر ہماری مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگس

ہوتی رہی ہیں۔ پہلی میٹنگ مارچ 2020 اور دوسری میٹنگ مئی 2020 میں منعقد ہوئی۔ اس کمیٹی نے طے کیا کہ ریپوریٹ میں 115 بنیادی پوائنٹس کی مزید کمی کردی جائے۔ نتیجتاً 2019 سے اب تک 250 بنیادی پوائنٹس کی تخفیف ریپوریٹ میں کی جاچکی ہے۔

پونجی بچاؤ سے متعلق اقدامات:

6: روایتی وغیر روایتی مانیٹری پالیسی نیز ریزروبینک کے ذریعہ پونجی بہاؤ سے متعلق اٹھائے گئے اقدامات جن کا مقصد بازار میں اعتماد قائم کرنا، پونجی کے دباؤ کو کم کرنا، معاشی شرائط کو آسان بنانا، کریڈٹ مارکیٹ کے جمود کو توڑنا اور مالیاتی ذرائع کو بڑھاوا دینا ہے۔ یہ سب پروڈکٹوں مقاصد کے ضروریات کے مدنظر کئے گئے۔ ان کا بڑا مقصد گروتھ کے سامنے آنے والے خطرات کو کم سے کم کرنا ہے اور ساتھ ہی ساتھ معاشی واقتصادی استحکام کو برقرار رکھنا بھی ہے۔ فروری 2020 سے اب تک مجموعی طور پر پونجی بہاؤ کے اقدامات کے طور پر آر بی آئی نے 9.57 لاکھ کروڑ روپیہ (جو کہ ہمارا 2019-2020 کی کل جی ڈی پی کا قریب 4.7 فی صد ہوتا ہے) بازار میں ڈالا ہے۔

II معاشی استحکام اور نشو ونما سے متعلق اقدامات:

7: اس خوف وہراس کی طرف بڑھتے ہوئے ماحول میں ہمارے ملک کا مالیاتی نظام کافی بہتر پوزیشن میں رہا ہے یہ سب بروقت ریگولیٹری اور سپر وائزری شروعات جو ریزروبینک نے کی تھیں ان کا ہی نتیجہ ہے۔ ہم نے اپنے کریڈٹ ڈسپلن کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف قدم اٹھائے اور دباؤ والے اسٹیس کے لئے بہتر فریم ورک تیار کیا اس سے کریڈٹ پر دباؤ کافی کم ہوگیا۔ پچھلے پانچ سالوں میں یعنی 2015-16 سے 2019-20 کے درمیان حکومت نے پبلک سیکٹر بینکوں کو 3.08 لاکھ کروڑ روپیہ ان کے استحکام کے لئے دیا۔ ریزروبینک اور حکومت کی مجموعی کوششوں سے بینکنگ سسٹم دباؤ والے اثاثوں سے اُبر گیا اور اس طرح ہماری پونجی کی پوزیشن بہت بہتر ہوگئی۔ موجودہ اعداد وشمار کے مطابق اس وقت ہماری کل پونجی موزونیت کا تناسب شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے لئے مارچ 2020 میں 14.8% پر برقرار رہا۔ جو کہ مارچ 2019 میں 14.3% تھا۔ سی آر اے آر پبلک سیکٹر بینکوں کے لئے مارچ 2019 میں 12.2% تھا جبکہ یہ مارچ 2020 میں 13.00% رہا۔ شیڈولڈ کمرشیل بینکوں گروس این پی اے اور نیٹ این پی اے تناسب مارچ 2020 میں بالترتیب 8.3% اور 2.9% رہا۔ جبکہ مارچ 2019 میں یہ تناسب بالترتیب 9.1% اور 3.7% تھا۔ پراویژن کوریج تناسب بہتر ہو کر مارچ 2019 میں 60.5% کے مقابلہ مارچ 2020 میں 65.4% ہوگیا۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ خطرات کو برداشت کرنے کی قوت میں مضبوطی آئی ہے۔ اس سال شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے منافع میں بھی سدھار ہوا ہے۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے این پی اے ز میں بھی بہتری آئی ہے۔ 31 مارچ 2019 میں ان کا این پی اے بالترتیب 6.1% اور 3.3% تھا جبکہ 31 مارچ 2020 میں یہ بہتر ہو کر 6.4% اور 3.2% ہوگیا۔ ان کے سی آر اے آر میں 2019-2020 کے دوران تخفیف ہوئی اور یہ 20.1% سے گھٹ کر 19.6% پر آ گیا۔

سپر وائزری اور ریگولیٹری اقدامات:

8: ریزروبینک کے ذریعہ نگرانی نظام کا خاص مقصد ہے ایسا نظام قائم کرنا جس سے مالیاتی اداروں میں آنے والے غیر محفوظ معاملات کو مستعدی کے ساتھ قابو کیا جاسکے، خطرات کی پہچان ہو اسٹرکچرل خامیاں دور کی جاسکیں اور مالیاتی ادارے بہتر طریقہ سے کام کرسکیں۔ پچھلے ایک سال میں ان حادثات کا اندازہ لگایا گیا جو مالیاتی استحکام کے لئے خطرہ بنے ہوئے تھے، ریزروبینک نے اپنے ریگولیٹری اور سپر وائزری طریقۂ کار کو از سر نو منظم کیا۔ یہ سب مثبت سوچ کے ساتھ کیا گیا اس مجموعی رخ کا مقصد بڑھتے ہوئے مالیاتی مفاد، پیچیدگیاں اور بینکوں کے درمیان بہتر رابطہ اور ان کا غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے ساتھ تعلقات میں نظر رکھنا ہے۔ اس کا مقصد اہل خطرات جو سسٹم میں موجود ہوتے ہیں اور وہ نگرانی یا قانونی صلح صفائی میں ابھر کر سامنے آتے ہیں سے بھی نپٹنا ہے۔ ایک ایسا نظام بھی بنایا گیا ہے کہ وہ جوکھم والے اداروں پر خاص نگاہ رکھے اور ان کے معاملات میں بہت مستعدی سے کام کرے۔ ہم اپنے سبھی اوزاروں (طریقۂ کار) کا استعمال کر کے سپر وائزری ہدف کو حاصل کرسکیں۔ تاکہ یہ ادارے صحیح طرح سے پھلیں پھولیں۔ اور عوام کو اس سے فائدہ حاصل ہو

سکے۔ ریزروبینک نے آن لائن نظام کے علاوہ آف لائن نظام بھی شروع کیا ہے تاکہ خطرات پر پینی نگاہ رکھی جاسکے اور ضرورت پڑنے پر فوری اس کا تدارک کیا جاسکے۔ ہم سپروائزری بازار پر بھی اپنی پینی نگاہ رکھ رہے ہیں اور یہ سب انفرادی اشخاص اور تکنیکی جانکاری کے ذریعہ کیا جارہا ہے۔

9: ریزروبینک ماہرانہ طریقہ سے کمزور اداروں کی نگرانی کرکے ان کی مدد کو آگے بڑھا ہے ان کے معاملات کو بغیر کسی توڑ پھوڑ کے کامیاب ترین ریزولیوشن کے ذریعہ ابار رہا ہے۔ ''یس بینک'' اس کی ایک مثال ہے۔ سبھی ممکنہ مواقع ختم ہونے کے بعد ڈپازٹرس کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے نیز مالیاتی استحکام کا دھیان بھی رکھتے ہوئے ریزروبینک نے بروقت ایک کامیاب ریزولیوشن (حل) پاس کیا۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ جیسے ہی اس بینک کی نیٹ ورتھ مثبت ہوئی ہم نے فوراً مداخلت کی اور ''یس بینک'' کو از سر نو تشکیل کیا (ری کنسٹرکشن اسکیم) اس سے پبلک پرائیویٹ شراکت داری کی بنیاد پڑی اور اس میں ہندوستان کی لیڈنگ مالیاتی ادارے سامنے آئے اور یہ سب کچھ بروقت کیا گیا اس سے ''اس ایس بینک'' کو نئی زندگی حاصل ہوگئی۔ نتیجتاً بینک کے ڈپازٹرس بھی محفوظ ہوگئے اور بینک بھی مالی طور پر مستحکم ہوگئی۔ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اس نے اس قدم کی اگوائی کی۔ جہاں تک ''پنجاب اینڈ مہاراشٹر کوآپریٹو بینک'' کا معاملہ ہے۔ ریزروبینک سبھی اسٹیک ہولڈرس سے صلاح مشورہ کررہی ہے تاکہ ایک بہترین اور قابل قبول حل نکالا جاسکے کیونکہ یہاں نقصانات بہت زیادہ ہوئے ہیں پچاس فی صد سے زیادہ ڈپازٹس میں خرد برد کی گئی ہے۔

10: غیر بینکنگ مالیاتی اداروں (این بی ایف سی ز) کے لئے اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ سرگرم مشغولیات سے ہی ابھرتے ہوئے خطرات کی پہچان ہو سکتی ہے اور اس سے فوراً ایکشن لے کر بچا جاسکتا ہے۔ ان کے بڑھتے ہوئے حجم پر غور کرتے ہوئے اور ان کے آپس میں جڑے ہوئے مفاد و رابطہ دھیان میں رکھ کر ریزروبینک نے ان کے رسک مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کے لئے کچھ قدم اٹھائے ہیں این بی ایف سی ز کے فریم ورک کو پائیدار بنایا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے وہ این بی ایف سی جن کا حجم پانچ ہزار کروڑ روپیہ سے زیادہ ہے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے یہاں ایک ایک چیف رسک آفیسر (سی آر او) کا تقرر کریں تاکہ اس کی اہمیت اور پوری ذمہ داری ہو۔ ساتھ ہی ساتھ حکومت کی ملکیت والی این بی ایف سی ز کو بھی ریزروبینک کے آن سائٹ انسپکشن فریم ورک کے تحت اور آف سائٹ نگرانی میں رکھا جائے۔ آر بی آئی ایکٹ 1934 میں ترمیم کردی گئی ہے اور یہ یکم راگست 2019 سے لاگو بھی ہوگیا ہے اس کی وجہ سے آر بی آئی کو طاقت (اختیارات) حاصل ہوگئی ہے کہ وہ این بی ایف سی ز کو بہتر طریقہ سے ریگولیٹ کرسکے گا اور اس کی نگرانی کرسکے گا۔ اس کے علاوہ کچھ بڑی این بی ایف سی ز یا کچھ وہ این بی ایف سی ز جن میں کچھ کمزوریاں ہیں ان کو روزمرہ کی بنیاد پر قریبی طور سے دیکھا جارہا ہے۔

11: شہری کوآپریٹو بینکوں کے معاملہ میں ہم شروع سے ہی ان کے آپریشنس کے طریقوں پر پینی نظر رکھتے ہیں اور مخصوص کوششیں کی جاتی ہیں کہ خطرات کی بنیاد پر ان کی طرف نگرانی کا پورا دھیان رکھا جائے تاکہ ان کی خامیاں اجاگر کرکے ان کا ازالہ کیا جاسکے۔ ایک ''دباؤ کو پہچاننے والا فریم ورک'' بنایا گیا جس سے کمزور بینکوں کی پہچان کرکے ان پر مستعد کارروائی کی جاسکے۔ ایک ''امبریلا ادارہ'' بنانے کی تجویز منظور ہوگئی ہے جو شہری کوآپریٹو بینکوں کو لکویڈیٹی، پونجی، انفارمیشن تکنیک فراہم کرکے ان کی مدد کرے گی۔ شہری کوآپریٹو بینکوں کی کام کی لمٹ کو کافی کم کردیا گیا ہے اور ترجیحی سیکٹر کے ہدف کو پورا کرنے کے لئے ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے کور سیگمنٹ مثلاً مائیکرو اور اسمال بارورس کی طرف پوری توجہ دیں۔ آر بی آئی ایکٹ 1934 میں موجودہ ترمیم و بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 میں ترمیم سے ہم کو شہری کوآپریٹو بینکوں و غیر بینکنگ مالیاتی اداروں کی نگرانی طریقۂ کار میں بہت مدد ملے گی۔

پینڈمک دور (مہلک وبا کا دور) میں جوابی اقدامات:

12: اس پینڈمک دور میں حالت سے مقابلہ کے لئے آر بی آئی نے بہت سے قدم اٹھائے ہیں جس کے بارے میں عوام کو معلوم بھی ہے اور ان سے فائدہ بھی حاصل کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ ریزروبینک کا فوکس (توجہ) اس بات کو یقینی بنانا رہا ہے کہ کووڈ-19 کے ناگہانی حادثات سے نپٹنے کے لئے سبھی ریگولیٹیڈ اداروں کے ذریعہ عمل میں لایا گیا تھا کہ ملک میں انتشار کم سے کم پھیلے۔ اس کے مطابق بحران کے شروع ہونے سے پہلے پالیسی سے متعلق اقدامات کو آپریشنل معاملات کی طرف توجہ مرکوز کی گئی ہے خاص طور سے تجارتی سرگرمیوں میں کوئی روکاوٹ نہ آئے اور مالیاتی بازاروں کا انفرااسٹرکچر بغیر

کسی روکاوٹ کے اپنا کام کرتا رہے۔ ریزرو بینک نے اپنی تجارتی سرگرمیاں جاری رکھیں اور بینکوں کو بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنے بزنس پلان کو مسلسل جاری رکھیں ہم نے 16 مارچ 2020 کو سبھی بینکوں کو صلاح دی تھی کہ وہ اپنے تنقیدی طریقوں کو اپنے اسٹاک میں رکھیں اور اپنے بزنس کانٹی نیوٹی پلان (بی سی پی) پر پھر سے توجہ دیں۔ سبھی مالیاتی اداروں کو صلاح دی گئی تھی کہ وہ کووڈ 19 کے اثرات کا اندازہ اپنی بیلنس شیٹ، اسیٹ کوالٹیز اور لکویڈیٹی پر مرکوز رکھیں اور خطرات سے نپٹنے کے لئے اتفاقی اقدامات فوری طور پر اٹھائیں۔

13: لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہماری نگرانی کے سارے قواعد چور چور ہو گئے آن سائٹ نگرانی نظام دھڑام ہو گیا۔ ہم نے پھر سے آف سائٹ نگرانی نظام پر توجہ دی اس کا مقصد مالیاتی سیکٹر میں دباؤ کو محسوس کر کے اس کا ازالہ کرنا تھا۔ اس کے لئے ہم کو بازار کے حال چال جاننا ضروری تھے ہماری مالیاتی سرگرمیاں کیسی چل رہی ہیں اور وہ اب کتنی غیر محفوظ ہیں۔ آف سائٹ فریم ورک کے ذریعہ ہم نے میکرو اور مائیکرو سیکٹر کی تغیر پذیر سرگرمیوں کی طرف پورا دھیان دیا ہمارا مقصد تھا غیر محفوظ سیکٹرس، قرض لینے والے اور نگرانی کرنے والے ادارہ کیسا کام کر رہے ہیں۔

14: ریزرو بینک نے بینکوں پر پینڈمک اثرات کو فوری طور پر زائل کرنے کے لئے ان کو ایک گدہ (کوشن) دیا یعنی ایک کثیر المقاصد رخ اپنایا۔ درمیانی مدت کا نظریہ تو غیر یقینی ہے اور منحصر ہے کووڈ 19 کی تیزی پر میڈیم ٹرم کے لئے ضرورت ہوگی پوری توجہ کے ساتھ اندازہ لگانا کہ یہ بحران کب تک چلتا ہے۔ بفرس بنانا اور پونجی اٹھانا نہ صرف کریڈٹ فلو کے لئے بلکہ ایک مضبوط پشتہ مالیاتی نظام میں بنانے کے لئے بھی اشد ضروری ہے۔ ہم نے ابھی حال میں (19 جون اور یکم رجولائی 2020 کو) سبھی بینکوں کو مشورہ دیا ہے، غیر جمع لینے والی این بی ایف سی زکو کہا ہے (5000 کروڑ روپیہ سے زیادہ حجم والی) اور سبھی ڈپازٹ لینے والی این بی ایف سی زسے بھی کہا ہے کہ وہ اپنی اپنی بیلنس شیٹ میں کووڈ 19 کے اثرات کا بھی تخمینہ لگائیں ایسٹ کوالٹی، لکویڈیٹی، منافع اور پونجی کی موزونیت کا بھی دھیان رکھیں مالیاتی سال 2020-2021 کے لئے ان کے نتائج کی بنیاد پر بینکیں اور دوسری غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں ان سے نپٹنے کے لئے ممکنہ موزوں قدم اٹھانے کے قابل ہوں گی جیسے پونجی پلاننگ، پونجی کا اٹھان اور اتفاقی لکویڈیٹی پلاننگ وغیرہ۔ اس کے پیچھے یہ یقین دہانی کرانا کہ کریڈٹ سپلائی برابر بنی رہے اکنامی کے دوسرے سیکٹرس کے لئے تاکہ مالیاتی استحکام برقرار رہے۔

III بڑے چیلنجز:

15: ہم جیسے جیسے آگے بڑھ رہے ہیں ہمارے مالیاتی نظام میں کچھ دباؤ والے نکات بھی سامنے آ رہے ہیں ان کا سامنا کرنے اور خطرات کو زائل کرنے کے لئے ہم کو مستقل طور پر ریگولیٹری اور پالیسی پر توجہ دینا ہوگی اس پینڈمک حالات کی وجہ سے لاگو لاک ڈاؤن اور اس لاک ڈاؤن کے بعد کے حالات پر کیا معاشی حالات مرتب ہوں گے، ہماری اکنامی گروتھ پر منفی اثرات کی وجہ سے این پی اے بڑھے گا اور بینکوں کی پونجی میں کمی آئے گی۔ لہٰذا پبلک سیکٹر بینکوں و پرائیویٹ بینکوں میں دوبارہ سے پونجی ڈالنے کا پلان ضروری ہو گیا۔ جبکہ این بی ایف سی سیکٹر پوری طور پر پچھڑ گیا ہے۔ این بی ایف سی اور میچوئل فنڈ پر کٹوتی کا دباؤ ہے لہٰذا ان پر نزدیکی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ این بی ایف سی ز کے ذریعہ جاری کئے گئے میچوئل فنڈس مارکیٹ انسٹرومنٹس میں سب سے بڑے انویسٹرس ہیں اسی لئے کسی معاشی نشوونما کے لئے ان کی بہت اہمیت ہے۔ لہٰذا معاشی پالیسی بناتے وقت ان میں آنے والے خطرات کا بہت دھیان دینا ہوگا۔ بینکوں کے ذریعہ این بی ایف سی زکو لینڈنگ کرنا یہ بڑا حصہ ہے بازار کی بنیاد پر فائینینسنگ کرنا بہت بڑا جھٹکا ہے ہم کو این بی ایف سی ز اور ہاؤسنگ فائینینس کمپنیوں پر بہت ہوشمندی کے ساتھ نگاہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

16: 2008-09 کا عالمگیر بحران اور موجودہ کووڈ 19 کا المیہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ مالیاتی نظام میں آئی پریشانیاں بہت مشکل سے ہی ٹھیک ہو سکیں گی۔ خطرات کی تقسیم ہماری امیدوں سے کہیں زیادہ پریشان کن ہوگی۔ کہا جاتا ہے کہ مالیاتی نظام میں صدمات زندگی میں ایک بار ہی آتے ہیں لیکن اب تو ایسا لگتا ہے کہ ہر دس برس میں ہو رہا ہے۔ اس طرح سے بینکوں کے لئے کم از کم پونجی کی ضرورت اب تاریخی واقعہ بن گئی ہے اس نقصان کی تلافی ہونا اب ناممکن سا لگتا ہے۔ ان حالات سے نپٹنے کے لئے کم سے کم پونجی تو ضرور چاہئے لیکن یہ مالیاتی استحکام کے لئے بہتر کنڈیشن تو نہیں ہے۔ لہٰذا رسک

مینجمنٹ کی طرف اشد ضروری رخ (اپروچ) بینکوں کے لئے تبدیل ہوتا رہتا ہے یہ ماضی کے خطرات سے زیادہ خطرات سامنے آتے ہیں۔ بینکوں کو ایک پرانی کہاوت ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے ''پرواہ اور گہری نظر'' سے قسمت کھلتی ہے۔ آسکر وائلڈ کی کہاوت ''اگر بغیر تیاری کے آپ میدان میں پکڑے جاتے ہیں تو اس کو بدقسمتی کہیں گے لیکن اگر آپ بغیر جاگرو کتا کی وجہ سے پکڑ میں آتے ہیں تو یہ لاپرواہی کی علامت ہے۔

17: بہت سے قدم پہلے سے ہی اٹھانے کے باوجود مختلف معاملوں کو مخاطب کرنے کے لئے ہمیشہ بہتری کے لئے ایک کمرہ کھلا رہتا ہے یہ معاملات این بی ایف سی ز کے لئے بہت عام سے ہیں دوسری درمیانی مالیاتی ادارے اور بینکوں کے لئے بھی ایسے معاملات آتے رہتے ہیں۔ ریزروبینک کے نگرانی رخ نے ان کی طرف مضبوطی سے فوکس کیا ہے تاکہ مالیاتی اداروں کی قابلیت کو پہچانا جاسکے اور خطرات کو کم کیا جاسکے ہمارا نیا نگرانی رخ دوشاخہ ہوگا۔ پہلا نگرانی شدہ اداروں کی اندرونی مدافعت کو مضبوط بنایا جانے اور دوسرا خطرات کا احساس ہونے پر شروعاتی مضبوط اور صحیح ایکشن لیا جائے۔

18: اندرونی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لئے، کمزوری کی وجوہات پر زیادہ زور دینے کی کوشش کی گئی ہے بجائے اس کے کہ ان کی پہچان کی جائے کمزور بینکوں کے علاوہ علامتیں عام طور پر ایسٹ کوالٹی، کم منافع، پونجی کا نقصان زیادہ فضول خرچ وزیادہ خطرات کا سامنا، خراب برتاؤ اور لکویڈٹی سے جڑے معاملہ ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ سبھی علامتیں ایک ساتھ سامنے آجاتی ہیں۔ کمزور مالیاتی اداروں میں یہ مندرجہ ذیل حالات میں پہچانی جاتی ہیں۔ غیر موزوں بزنس ماڈل، تجارتی ماحول دستیاب نہ ہونا، خراب گورنیس اور یقینی وعدے، خراب فیصلہ جو سینئر مینجمنٹ کی طرف سے کئے جاتے ہیں اور اندرونی پیش کش والے اسٹرکچرس کے ساتھ تال میل نہ ہونا اور بیرونی اسٹیک ہولڈرس کے مفاد سے ٹکراؤ ان سب کی وجہ سے ادارے کمزور ہو جاتے ہیں۔

19: ہم بزنس ماڈل، گورنینس اور ضروری کام کے تعین پر زیادہ زور دے رہے ہیں (کمپلائنس، رسک مینجمنٹ اور اندرونی آڈٹ وغیرہ) یہ وہ علاقہ ہیں جن پر سب سے زیادہ نگرانی کی ضرورت ہے۔ نگرانی والے ادارے عام طور پر تجارتی معاملات زیادہ توجہ دیتے ہیں جبکہ گورنینس کے معاملہ میں ان کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ظاہرہ طور پر تجارتی فن اور حقیقی تجارت میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہمارا رخ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کس طرح سے اپنے مالیاتی اداروں میں گورنینس کلچر قائم کرتے ہیں اور خطرات پر قابو پاتے ہیں۔ اس معاملہ میں ریزروبینک نے ''بھارت میں کمرشیل بینکوں میں گورنینس'' پر ایک مقالہ شائع کیا ہے اس کا مقصد عالمگیری سب سے اچھی پریکٹس اور ہمارا موجودہ ریگولیٹری فریم ورک میں تال میل بٹھانا ہے تاکہ گھریلو مالیاتی نظام کو چاق وچوبند بنایا جائے۔ اس مقالہ میں سب سے زیادہ زور ملکیت اور مینجمنٹ دونوں کو الگ کرنے پر رکھا گیا ہے۔ مالک اپنے سرمایہ پر ریٹرن چاہتا ہے جبکہ مینجمنٹ کا مقصد سبھی اسٹیک ہولڈرس کے مفاد کی نگہبانی کرنا ہوتا ہے۔ کسی بھی کمپنی کے بورڈ کا کام ہوتا ہے مفاد کے ٹکراؤ کو بہتر طریقہ سے مینج کرنا، خطرات کو کم کرنا، خواہشات کو دبانا، سینئر مینجمنٹ کو ترجیح دینا اور ان کو زیادہ اختیارات دینا تاکہ وہ بغیر کسی مداخلت کے اپنے کام بہتر طریقہ سے کرسکیں۔ ریزروبینک بہت جلد ہی این بی ایف سی ز میں بھی ایک اچھے گورنینس کا اصول لاگو کرے گی۔

IV آگے کا راستہ (ترقی کا راستہ)

20: ہماری روزمرہ کی زندگی میں اس مہلک وبا (پینڈمک) کے ٹھوس اثرات پڑنے کے باوجود بھی ہمارے ملک کا مالیاتی نظام جس میں پیمنٹ سسٹم اور مالیاتی بازار بھی شامل ہیں بغیر کسی روکاوٹ کے ٹھیک طرح سے کام کر رہا ہے۔ ہندوستانی معیشت پہلے کی طرح ہی واپس آنا شروع ہوگئی ہے اور روکاوٹوں کو عبور کر رہی ہے۔ حالانکہ ابھی بھی یہ غیر یقینی ہے کہ ہماری سپلائی چین کب تک پورے طور پر شروع ہو جائے گی۔ مانگ کی حالت کب تک سدھرے گی۔ اور اس پینڈمک ماحول میں ہم کب تک ابھریں گے۔ اور حالات کب تک بالکل ٹھیک ہوں گے۔ اس پینڈمک کا اثر کب تک بنا رہے گا۔ حکومت کے ذریعہ اعلان شدہ اقدامات سے ہماری پوری گروتھ پٹری پر آرہی ہے۔ کووڈ 19 کے بعد کے حالات میں دنیا کا ماحول بالکل بدل جائے گا معیشت کے اندر نئے پروڈکشن سیکٹرس پیدا ہوں گے۔ نئی نئی ایکٹیوٹیز شروع ہوں گی اور نئے نئے گروتھ ڈرائیورس میدان میں آئیں گے۔ پالیسی اقدامات، مالیاتی، اقتصادی ریگولیٹری اور اسٹرکچرل سدھار کی ضرورت ہوگی۔ ہم کو یقین ہے اور ہم امید کرتے ہیں ہماری معیشت میں دنیا کو بھروسہ واعتماد

ملے گا اور ہماری معیشت تیزی کے ساتھ واپس ترقی کے راستے پر گامزن ہوگی۔ اور روکاوٹیں کم سے کم ہوں گی۔

21: آج ضرورت ہے لوگوں میں بھروسہ قائم ہو ہمارا مالیاتی استحکام مضبوط ہو، گروتھ پھر پٹری پر آجائے۔ ایک مرکزی بینک ہونے کے ناطہ ہماری کوشش ہے بینکنگ سسٹم اور مالیاتی استحکام کے درمیان بیلنس قائم رکھا جائے اور ہماری معاشی ایکٹیوٹیز بہتر طریقہ سے چلیں، کووڈ 19 کے بعد ہم کو بہت ہوشیاری کے ساتھ خطہ حرکت (ٹیڑھے میڑے راستوں پر چلنا) پر چ کر چلنا ہوگا ہم کو ریگولیٹری اقدامات اور مالیاتی سیکٹر میں تال میل بٹھا کر کام کرنا ہوگا تا کہ مالیاتی استحکام برقرار رہے۔ ریزروبینک مالیاتی استحکام کی ٹیڑھی لکیروں (بدلتے ہوئے حالات) پر مسلسل نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ ہم اپنی نگرانی فریم ورک کو اپ گریڈ کررہے ہیں تا کہ مالیاتی استحکام محفوظ بنا رہے بینکیں اور دیگر مالیاتی درمیانی ادارے بہت چاق و چوبند رہیں اور اپنی صلاحیتوں، گورنینس یقینی کارکردگی اور رسک کلچر کو برابر اپ گریڈ کرتے رہیں۔

22: یہ بالکل صحیح ہے کہ اس پینڈمک نے ہمارے سامنے بہت سی چنوتیاں رکھ دی ہیں۔ انسانوں میں مایوسی، انتشار۔ اس کو مجموعی کوششوں سے قابو کیا جاسکتا ہے۔ ہوشیاری سے معاملات کا انتخاب کرنا ان سب سے ہم اس مشکل دور سے باہر آسکنے کے قابل ہوسکیں گے۔ مہاتما گاندھی نے کہا تھا ''مستقبل اس بات پر منحصر ہوتا ہے جو آپ آج کرتے ہیں'' میں نے ان ریزولیوشنس پر پنی نگاہ رکھی ہے ریزروبینک نے اس غیر معمولی حالت میں مقابلہ کی پوری تیاری کرلی ہے۔ مجھے بھروسہ ہے کہ حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے قدم ہم کو ہماری پالیسی ہدف تک پہونچنے میں کارآمد ہوں گے، ہماری بغیر تھکی ہوئی کوششیں اور ہزاروں لوگوں کی کاوشیں وان کی دعائیں ہم کو ضرور ضرور سرخرو کریں گی اور ہم کو ہماری خواہش کے حساب سے نتیجہ حاصل ہوگا۔ یہ امتحان کا وقت ہم کو دنیا کی نگاہ میں ایک مضبوط مالیاتی والی معیشت کے طور پر دکھائی دے گا۔ دنیا کا بھروسہ ہم پر قائم ہوگا۔ اور ہم اس کو ثابت کرکے رہیں گے۔

شکریہ